

مثالی ماں

مؤلف: مولانا محمد حنیف عبدالمجید تلخیص: حکیم ثناء اللہ غلام محمد

پر خلوص ہدیہ!

پر خلوص ہدیہ..... ہر اس ماں کی طرف جو حاملہ ہونے کے احساس کے ساتھ ہی اپنی پیشانی اللہ تعالیٰ کے آگے شکر کرتے ہوئے جھکا دیتی ہے۔

پر خلوص ہدیہ..... ہر اس ماں کی طرف جو اپنے پہلے بچے کے دیدار کے شوق میں خوشیوں میں جھومتے ہوئے دعا کرتی ہے ﴿رب ھب لی من لدنک ذریۃ طیبۃ انک سمیع الدعاء﴾ (آل عمران: ۳۸) ”اے میرے رب! مجھ کو اپنی بارگاہ سے نیک اولاد عطا فرما۔ بے شک آپ ہی دعاؤں کو سننے والے اور قبول فرمانے والے ہیں۔“

پر خلوص ہدیہ..... ہر اس ماں کی طرف جو بچے کی پیدائش پر ہونے والی تکالیف پر پورے اجر و ثواب کی امید رکھے اور اس پر صبر کرے۔

پر خلوص ہدیہ..... بہت زیادہ محبت کرنے والی، بچے کثرت سے جننے والی پاکباز عورت کی طرف۔

پر خلوص ہدیہ..... ہر اس ماں کی طرف جس نے فیصلہ کیا ہے کہ بچوں کی اسلامی تربیت کروں گی۔

پر خلوص ہدیہ..... ہر اس ماں کی طرف جو اچھا نمونہ ہے اپنی اولاد کے لیے جب وہ اس دنیا سے رخصت ہو جائیں تو اولاد ان کو یاد رکھے کہ میری والدہ نے میری اس طرح تربیت کی، مجھے اس طرح نصیحت فرمائی، اور پھر مجھ کو اعلیٰ دینی تعلیم دلائی اور دنیوی ہنر و فنون سکھائے۔

پر خلوص ہدیہ..... ہر اس ماں کی طرف جس نے اپنے سرتاج کے ساتھ رہنے سہنے کو بھی دین کے مطابق بنا لیا ہو اور شوہر کی اطاعت اور اس کو خوش کر کے اپنے مالک حقیقی کو بھی راضی کر لیا ہو۔

حاملہ ہونا اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے

مثالی عورت کو چاہیے کہ وہ حمل ٹھہر جانے پر اللہ تعالیٰ کا خوب شکر ادا کرے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ایک عظیم نعمت سے نواز رہا ہے۔ جس نعمت کے لیے بہت سے لوگ زندگی بھر تمنائیں کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صالح اولاد کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ لیکن ان کے مقدر میں نہیں ہوتی۔

لہذا ہر مسلمان عورت کو چاہیے کہ وہ خوب یہ دعا کریں۔ ﴿رب ھب لی من لدنک ذریۃ طیبۃ انک سمیع



الدعاء﴾ (آل عمران: ۳۸) ”اے میرے رب! مجھ کو اپنی طرف سے پاکیزہ اولاد عنایت فرما، بے شک آپ دعا سننے والے ہیں۔“

فرمانبردار بندے کے دل کا شکر یہی ہے کہ خوب خوش رہے، اور اپنے آپ کو خوش رکھنے کی کوشش کرے۔ پچھلے غموں کو بھلانے کی کوشش کرے۔ نئے خواب سجائے، نئی امیدیں باندھے، جنت اور اس کی نعمتوں کو سوچے۔

حمل کا پہلا مہینہ:

اب آپ کو اپنی صحت کے ساتھ ساتھ بچے کی صحت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ لہذا آپ کھانا احتیاط کے ساتھ کھائیے، خوب چبا چبا کر ایک ایک لقمہ کھائیں، پیٹ بھر کر نہ کھائیں۔ قابض اشیاء سے پرہیز کریں۔ تازہ سبزیاں کثرت سے استعمال کریں۔ دودھ اور دہی کا کثرت سے استعمال رکھیں۔

ہر قسم کی دوائیوں سے بچتی رہیں۔ بیماری کی صورت میں تدبیر اور پرہیز سے علاج کرنے کی کوشش کریں اور اپنے معالج سے ضرور مشورہ کریں۔ زیادہ دیر تک نہ جاگیں۔ کم از کم آٹھ گھنٹے اطمینان سے سونے کی کوشش کریں۔ بہت زیادہ کام کرنے اور دزنی چیزیں اٹھانے سے بچنا چاہیے۔

زمانہ حمل میں ماں کا خوش رہنا انتہائی ضروری ہے:

یہ مسلمہ حقیقت ہے اور علم نفسیات کے مطالعے، تجربے اور مشاہدے سے اس کا ثبوت ملتا ہے کہ زمانہ حمل میں ماں پر جو کیفیات طاری ہوتی ہیں۔ اس کے اثرات پیٹ کے بچے پر پڑتے ہیں۔ اسی طرح دودھ پیتا بچہ بھی ان اثرات سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ اس لئے ماں باپ کو چاہیے کہ پانچوں وقت کی نماز کا خصوصاً اہتمام کریں۔

کہتے ہیں کسی حکیم ماں سے کسی نے پوچھا! یہ بچہ اتنا روتا کیوں ہے، کسی حال میں چپ ہونے کا نام نہیں لیتا؟ ماں نے غم کے آنسو بہاتے ہوئے جواب دیا، یہ بچہ جب پیٹ میں تھا تو اس کے والد نے مجھے بہت ہی رلایا تھا، اس کا اثر اس بچے پر بھی پڑا ہے۔

اپنے آپ کو بہت زیادہ خوش رکھنے کی کوشش کرے۔ ہمت والی عورت اور سمجھدار عورت ہر حال میں خوش رہنے کے طریقے سیکھ لیتی ہے، کائنات ہی سے پھول چن لیتی ہے۔

غم دور کرنے کی تدبیریں:

اللہ تعالیٰ کی ایک ایک نعمت کا ذکر کر کے دل کو اللہ کے احسانات یاد دلائے۔

ایک مثال: بہت کام کی بات: کسی نے بیان کیا کہ میرے پاس جوتا نہیں تھا۔ گھر سے باہر جوتا لینے نکلی! ایک عورت کو دیکھا، اس کے پاؤں ہی نہیں تھے تو میرے دل نے فوراً کہا اللہ پاک کا مجھ پر بہت ہی احسان ہے۔

جنت کو سوچیں: دنیا کے ہر غم و پریشانی کو دور کرنے کے لیے ایک آسان اور نہایت ہی مجرب مبارک نسخہ یہ ہے کہ ہر غم و پریشانی میں سوچیے کہ جب میں اللہ تعالیٰ سے ملوں گی تو اللہ تعالیٰ نے میرے لیے جنت میں یہ یہ نعمتیں رکھی ہیں۔

مسکراہٹ اپنائیے: اپنے غموں کو دور کرنے اور خوش رہنے کو، بچوں اور شوہر کو خوش رکھنے کا آسان نسخہ یہ ہے کہ افراد خانہ کے ساتھ مسکراتے ہوئے پیش آئیے۔ کہتے ہیں کہ مسکراہٹ محبت کا دروازہ کھول دیتی ہے عورت ہی خوبصورت ہوتی ہے، چاہے ظاہری ہو یا باطنی، جو شوہر اور بچوں کے دل میں خوشیاں بکھیرنے اور ان کی دلچسپی کا باعث ہو۔

حکیم الامت جناب محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بسمک فی وجہ اخیک صدقۃ“ (ترمذی، البر، باب ۳۶ عن ابی ذر وقال: حسن غریب) بغیر کسی خرچہ کے آپ نے اجر کمالیا اور دوسرے کو بھی بہت کچھ دیا۔

ایک فرانسیسی ادیب نے لکھا ہے: ”دل سب سے زیادہ اس وقت خوش ہوتا ہے جب کوئی ہنستا مسکراتا شخص تمہارے قریب بیٹھا ہو۔ نیز دل کی شادمانی اور خوشی عمدہ دوا کی طرح نفع پہنچاتی ہے۔ ڈاکٹر بیوف لینڈ کہتے ہیں: ہنسا اور مسکرانا ایک بہت ہی صحت افزا ورزش ہے اور غذا کو ہضم کرنے میں مدد دینے والی چیز ہے۔

آپ کی گود میں اللہ نے کوئی نونہال دیا ہے، کوئی معصوم کھلونا، کوئی چہچہاتی ہوئی مینا، کوئی بولتا ہوا طوطا دیا ہے تو اس کے سامنے بھی مسکراتے ہوئے آئیے۔ اس کی غلطیوں اور کوتاہیوں پر مسکراتے ہوئے پیار سے سمجھائیے، گھر میں آنے والی مہمان کا مسکراتے ہوئے چہرے سے استقبال کیجیے، ساس نند سے مسکراتے ہوئے باتیں کیجیے۔ سرتاج کے سامنے مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ آئیے۔ ہونٹوں کی مسکراہٹ کے ساتھ آنکھوں کی بھی مسکراہٹ پیش کیجیے۔ ان شاء اللہ چند دنوں میں آپ کا گھر خوشیوں کا گہوارہ، چین و سکون کا ٹھکانہ، برکتوں کا کاشانہ بن جائے گا۔

☆☆☆☆☆

☆ مسکراہٹ کے فضائل و فوائد پڑھتے ہوئے اس حقیقت کو فراموش نہیں کرنا چاہیے کہ ہر چیز کی طرح اس کا بھی مومع ر ہے جس کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ شرعی حدود سے باہر مسکراہٹ بھی فتنے کی بنیاد بن سکتی ہے۔ یاد رکھیے ”عورت کی بداخلاقی یہ ہے کہ کہ غیر مرد سے خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرے۔“ (ابو محمد)